السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس عورت کا خاوند فوت ہوچکا ہو تو دوران عدت اگر اس نے زیورات پہنے ہوں تو کیا انہیں اتار دے ۔ کئی اہل علم کہتے ہیں کہ کسی بھی قسم کا زیور اس نے پہنا ہو تو اتار دے حتیٰ کہ ناک میں ڈالا ہوا کوکا بھی اتار دے ۔ کانوں میں چھوٹی سے بالیاں بھی ہوں تو اتار دے ۔ جو کپڑے اس نے خاوند کے مرنے سے ایک روز پہلے پہنے ہوں وہ بھی اتار کر نہایت ہلکے پھلکے چھوٹے موٹے سادہ سے کپڑے پہنے جو روی کے ہوں ؟ (حمیل سبزہ زار)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کو شوہر کی وفات کے بعد دوران عدت زیب وزینت اور بناؤ سنگھار کرنا منع ہے ۔ جیسا کہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے :

(أن امرأة توفی زوجها فخشوا علی عینیها فأتوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستأذنوه فی کحل فقال (لا تکحل قد کانت إحداکن تمکث فی شر أحلاسها أو شر بیتها فإذا کان حول فمر کلب رمت ببعرة فلا حتی تمضی أربعة أشهر وعشر)) (صحیح بخاری (5338) صحیح مسلم (1488)

"ایک عورت کا شوہر فوت ہوگیا تو اس کی آنکھیں خراب ہونے کا اس کے گھر والوں کو ڈر لاحق ہوا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور آپ سے سرمہ لگانے کی اجازت طلب کی ۔ آپ نے فرمایا وہ سرمہ نہ لگائے (کیا وہ دور بھول گئی جو زمانہ جاہلیت کے زمانے میں) عورت ایک سال کے لئے خراب کپڑے یا برے سے جھونپڑے میں پڑی رہتی تھی جب سال پورا ہو جاتا تو وہ اونٹ کی مینگنی اس وقت پھینکتی جب اس کے پاس سے کتا گزرتا (اگر کتا نہ گزرتا تو وہ کم بخت اسی طرح پڑی رہتی) دیکھو چار ماہ تک سرمہ نہ لگائے ۔"

زینب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :

(دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ، فَدَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ - أَوْ غَيْرُهُ - فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً، ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا، ثُمَّ قَالَتْ : وَاللهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ عَلَى المِنْبَرِ : «لاَ يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَاليَوْمِ الآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا») (بخاری 5338'5334) مسلم (1486) ابوداود (2299)

"میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی جس وقت ان کے باپ ابو سفیان بن حرب فوت ہوئے تو ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے زرد رنگ کی خوشبو وغیرہ منگوائی تو اس میں سے کچھ ایک چھوٹی بچی کو لگائی پھر اپنے رخساروں پر بھی لگائی ۔ پھر کہا : اللہ کی قسم مجھے خوشبو کی ضرورت نہیں مگر میں نے اس لیے لگائی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والی عورت کے لئے حلال نہیں کہ وہ کسی میت پر تین دن سے اوپر سوگ کرے سوائے خاوند پر چار ماہ دس دن ۔"

ان احادیث صحیحہ سے معلوم ہوا کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ چار ماہ دس دن سوگ کر سکتی ہے اور اس عدت کے دوران وہ زیب وزینت سرمہ وخوشبو وغیرہ نہیں لگا سکتی ۔

ایک حالت تو عورتوں کی وہ ہوتی ہے جو عموماً گھروں میں کام کاج وغیرہ میں گزارتی ہیں ۔ اس میں زیب وزینت نہیں کرتیں ، بس یہی حالت دوران عدت رہنی چاہیے ۔

اور دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ میک اپ کر کے تیار ہوتی ہے اور ہر گھر میں یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ آج عورت نے زیب وزینت کیا ہے یا نہیں ۔ لہذا عورت دوران عدت ایسی معلوم نہ ہو کہ اس نے کوئی زینت لگا رکھی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 ۔ کتاب الطلاق - صفحہ 382

محدث فتویٰ